سوال

(278)مروجہ طریقے کے علاوہ قرآن خوانی کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مروجہ طریقے سے قرآن خوانی نہ کی جائے بلکہ کوئی شخص اپنے گھر میں اکیلا ہی قرآن کا کچھ حصہ پڑھ کر ایصال ثواب کرنا چاہے یا روزانہ چند سورتیں پڑھ کر ایصال ثواب کا معمول بنا لے تو اس کا یہ عمل شرعی اعتبار سے کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن خوانی کی صورت میں ایصال ثواب کا طریقہ کتاب و سنت سے ثابت نہیں بلکہ میت کے لیے دعا کرنی چاہیے جس کی تاکید قرآن میں بایں الفاظ ہے۔

رَبَّنَا اغفِر لَنا وَلِإِخوٰنِنَا الَّذينَ سَبَقونا بِالإيمٰنِ وَلا تَجعَل فى قُلوبِنا غِلًّا لِلَّذينَ ءامَنوا رَبَّنا إِنَّكَ رَءوفٌ رَحيمٌ ١٠ ... سورة الحشر

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص576

محدث فتویٰ